الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

انوار الاتقیا

ترجمہ اردو

تذکرۃ الاولیا

(مترجمہ)

جناب مولوی محمد برکت اللہ صاحب رضا لکھنوی بعد اخذ حق ترجمہ کتاب ہذا
حسب فرمایش اخی المعظم جناب حاجی محمد عبد القیوم صاحب تاجر کتب کلکتہ قریب مدرسہ عالیہ نمبر (۱۶)

باہتمام خاکپائے اولیائے دین کمترین محمد قمر الدین مالک مطبع
در مطبع صوفی واقع کانپور طبع شد

یہ اللہ کا حبیب ہی اوسی کی محبت مین اسے موت آئی اور یہ اللہ کا قتیل ہی اور
اوسی کی تلوار نے اسکو قتل کیا۔
نقل کیا ہی۔ کہ جب لوگ آپکا جنازہ لیکر چلے تو دھوپ بہت سخت تھی پرندون
نے آکر آپ کے جنازے پر اپنے پرون کا سایہ کر دیا۔
نقل کیا ہی۔ کہ جس راستہ سے آپکا جنازہ جا رہا تھا وہان ایک مسجد مین موذن
اذان دے رہا تھا جب اوسنے اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمد الرسول اللہ کہا
تو آپ نے اپنی انگشت شہادت اوٹھائی لوگون کو خیال ہوا کہ شاید آپ زندہ ہین
جنازہ رکھا تو دیکھا کہ آپ مین جان نہین ہی لیکن آپ کی اونگلی اوٹھی ہوئی ہی
بہت کوشش کی کہ اونگلی برابر ہو جائے مگر برابر نہو سکی پھر آپ کو دفن کیا
جب یہ ہیں کرامتین اہل مصر نے آپ کی وفات کے بعد دیکھین تو جو جو تکلیفین
آپ کو حیات مین دی تھین اوسپر بیحد شرمندہ ہوے اور اپنے اون افعال
سے توبہ کی۔ رحمۃ اللہ علیہ۔

باب ۱۴ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات مین

حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ اکبر مشائخ اور اعظم اولیاء اللہ مین سے تھے
آپ بڑے صاحب ریاضت و کرامت تھے آپ کو قرب الٰہی حاصل تھا احادیث
اور روایات کے بیان کرنے مین آپکو اعلیٰ درجہ کا کمال تھا حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ
آپ کی تعریف مین فرماتے ہین کہ حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ ہم لوگون مین اسی
طرح صاحب فضل و مرتبہ ہین جیسے ملائکہ مین حضرت جبرئیل علیہ السلام اور یہ بھی
حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ کا قول ہی کہ مقام توحید مین تمام لوگون کی انتہائی
کوشش آپ کی ابتدائی کوشش کے برابر ہی۔ بلکہ جب لوگ آپ کی ابتدائی

شب اسیطرح ختم ہوجاتی صبح ہوتے فرماتے اے اللہ مین نے بہت کوشش کی کہ ایسی
نماز ادا کرون جو تیری بارگاہ کے لائق ہو مگر مجھسے ادا نہوئی جیسا مین ہون ویسی ہی
میری نماز بھی ہے تیرے بہت بندے بے نمازی بھی ہین مجھے بھی اُن ہی مین شمار کرلے۔
نقل کیا ہے۔ کہ آپ نے فرمایا چالیس برس کی ریاضت کے بعد پردۂ حجاب دور کیا گیا
مین نے عاجزی کے ساتھ راہ چاہی حکم ہوا کہ ٹوٹی بدھنی اور پھٹا ہوا پوستین جبتک
تیرے پاس رہیگا تجکو راہ نہ ملے گی مین نے انکو پھینکدیا راہ مل گئی اور حکم ہوا جو
لوگ حجاب دور کرانا چاہتے ہین اونسے اپنا واقعہ بیان کرکے کہدو کہ جبتک تم بھی
اسطرح دنیا کو ترک نہ کروگے قربت آلہی حاصل نہین ہو سکتی۔
نقل کیا ہے۔ کہ ایک شخص اس خیال سے صبح کو آپ کی طرف دیکھ رہا تھا کہ دیکھون
آپ کیا کرتے ہین یکایک آپ نے اللہ کہا اور گر پڑے بہت چوٹ آئی لوگون نے آپ سے
پوچھا آپ اللہ کہکر کیون گر پڑے آپ نے جواب دیا کہ جب مین نے اللہ کہا تو عرش کے
قریب پہونچا دیکھا کہ وہ اژدہے کی طرح منھ کھولے ہوے ہے مین نے پوچھا اللہ کہان ہے
اسلیے کہ آیت قرآنی ہے الرحمن علی العرش استوی اُسنے کہا اللہ اہل زمین کے
شکستہ دلون مین رہتا ہے مطابق قول انا عند منکسرۃ قلوبھم اسی لیے اہل آسمان
اہل زمین کے شکستہ دل ڈھونڈا کرتے ہین پھر مین مقام قریب مین پہونچا حکم ہوا مانگ
کیا مانگتا ہے مین نے کہا جو تو دے وہی مین مانگتا ہون حکم ہوا اپنے کو نیست کردے
تاکہ ہمارا قرب ہمیشہ کے لیے تجھے حاصل ہوجائے مین نے قبول کیا پھر کہا مین بغیر فیض
و برکت حاصل کیے ہوے یہان سے نجاؤنگا پھر حکم ہوا مانگ کیا مانگتا ہے مین نے کہا
تمام خلق کو بخشدے حکم ہو غور سے دیکھ جب مین نے غور کیا معلوم ہوا کہ ہر مخلوق
کے ساتھ ایک شفیع ہے اور اللہ اپنی مخلوق پر مجھسے زائد مہربان ہے مین خاموش ہو رہا
پھر مین نے کہا شیطان پر رحمت کر حکم ہوا وہ آگ کا ہے اور آگ کو آگ ہی بہتر ہے